ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام 'کتھا سندھی' پروگرام کا انعقاد

پروفیسر اسلم جمشید پوری اپنے تخلیقی عمل پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے

نئی دہلی (اسٹاف رپورٹر) ساہتیہ اکیڈمی کے زیر اہتمام 'کتھا سندھی' پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں معروف اردو افسانہ نگار ونقاد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے شرکت کی۔ قابل ذکر ہے کہ اس پروگرام کے تحت ملک کے بلند پایہ فکشن نگار کو مدعو کیا جاتا ہے جس میں اُن کے تخلیقی سفر پر گفتگو ہوتی ہے، ساتھ ہی ان سے کوئی منتخب افسانہ پیش کرنے کی گزارش کی جاتی ہے۔ آج کے پروگرام میں پروفیسر اسلم جمشید پوری نے اپنے تخلیقی سفر پر گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ انہیں افسانے پڑھنے کا شوق بچپن ہی سے تھا۔ جب ان کے والد کہیں باہر جاتے تو اپنے ساتھ فکشن کی کتابیں خرید کر لاتے جنہیں وہ پوری دلجمعی سے پڑھتے۔ انہوں نے ابن صفی کو بہت پڑھا اور پھر انہیں لکھنے کا بھی شوق پیدا ہوا۔ ابتدائی دور میں وہ کہانیاں لکھتے اور میگزین کو بھیج دیتے۔ اس طرح ایک دن ان کی کہانی 'نشان' شائع ہوگئی جو ان کی پہلی کہانی ثابت ہوئی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کا آبائی وطن بلند شہر ہے لیکن ان کے والد جمشید پور میں رہتے تھے جہاں ان کی پیدائش ہوئی۔ ان کا پہلا افسانوی مجموعہ 'افق کی مسکراہٹ' کے نام سے ۱۹۹۷ء میں شائع ہوا، اسی سال بچوں کے لیے کہانیوں کا مجموعہ 'ممتا کی آواز' بھی منظر عام پر آیا۔ افسانوی مجموعہ 'اردو فکشن کے پانچ رنگ' کافی مقبول ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کہانی 'لینڈرا' بھی بہت پسند کی گئی جس کا عربی زبان میں ترجمہ ہوا اور اس طرح ان کی شناخت بین الاقوامی سطح پر ہوگئی۔ اس پر تحقیق کا کام بھی ہوا۔ آج کی شام انہوں نے 'گؤدان سے پہلے' نام کی اپنی عمدہ کہانی پیش کی جسے سامعین نے خوب پسند کیا۔ اس پر اظہار خیال کرنے والوں میں چندر بھان خیال، پروفیسر فاروق بخشی، پرویز شہریار اور ابوظہیر ربانی کے نام قابل ذکر ہیں۔ اس محفل میں میرٹھ یونیورسٹی کے شعبۂ اردو کے اساتذہ کے علاوہ کئی طلبہ نے شرکت کی۔ ان کے علاوہ دہلی واطراف کے اردو شائقین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام کی نظامت اکیڈمی کے ڈپٹی سکریٹری دیویندر کمار دیویش نے کی۔